سوال

(187)اگر عورت اپنے خاوند کو حرام کرے یا اپنے کسی محرم سے تشبیہ دے تو اس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنے خاوند سے یوں کہے کہ اگر تو نے یہ کام کیا تو تو مجھ پر ایسے ہی حرام ہے جیسے میرا باپ، یا اس پر لعنت کرے یا اس سے اللہ کی پناہ چاہے... یا اس کے بالعکس کے بالعکس صورت ہو ب۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟ (جاری۔ع۔سبت العلایا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:...اگر عورت اپنے خاوند کو حرام قرار دے یا اسے اپنے کسی محرم سے تشبیہ دے تو اس کا حکم قسم کا حکم ہے 'ظہار کا نہیں۔ کیونکہ قرآن کریم کی نص کی رو سے ظہار صرف مرد ہی اپنی عورتوں سے کر سکتے ہیں۔

اور عورت پر قسم کا کفارہ لازم ہے جو دس مسکینوں کا کھانا ہے۔ ہر مسکین کو اس شہر کی غذا سے نصف صاع دینا ہوگا جس کی مقدار ڈیڑھ کلو ہے یا وہ عورت دس مسکینوں کو صبح کا یا شام کا کھانا کھلا دے یا انہیں ایسی پوشاک دے جو کم از کم نماز ادا کرنے کو کافی ہو تو کفارہ ہو جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٨٩ ... المائدة

''اللہ تمہاری بلاارادہ قسموں پر مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم پختہ کر لو (پھر پورا نہ کرو۔) ان پر مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو۔ یا ان کو کپڑے دینا، یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسمیں کھا لو (اور اسے پورا نہ کرو) اور تمہیں چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔''

اور اگر عورت اس چیز کو حرام کرتی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے حلال کیا ہے تو اس کا حکم قسم کا حکم ہے۔ اسی طرح اگر مرد اس چیز کو حرام کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کی بیوی کے سوا اس کے لیے حلال کی ہے تو اس کا حکم بھی قسم کا حکم ہوگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ٢ ... التحريم

''اے نبی!جوچیزاللہ نے تمہارےلیے حلال کی ہے اسے حرام کیوں کرتے ہو؟کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟اوراللہ بخشنے والامہربان ہے۔ اللہ نے تمہارےلیے تمہاری قسموں کاکفارہ مقرر کردیا ہے۔ اوراللہ ہی تمہاراکارساز ہے اوروہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔''

مگرجب مرداپنی بیوی کوحرام کرے گاتواہل علم کے صحیح ترقول کے مطابق اس کا حکم ظہار کا حکم ہوگا۔ جبکہ یہ تحریم ایفائے وعدہ کی صورت میں ہو یاکسی شرط سے مشروط ہو۔ جس سے مقصودایگخت، ممانعت، تصدیق یاتکذیب نہ ہو۔ جیسے وہ یوں کہے : تومجھ پر حرام ہے یامیری بیوی مجھ پر حرام ہے یا محرم ہے جبکہ رمضان آجائے یاایسی ہی کوئی بات کہے تواس کا حکم اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ''تومجھ پرایسی ہے جیسے میری ماں کی پشت'' کا حکم ہوگااوریہ حکم علماء کے صحیح ترقول کے مطابق ہے جیساکہ پہلے گزرچکااوریہ کہناحرام، مکروہ بات اورجھوٹ ہے اورایساکہنے والے پراللہ تعالیٰ کے حضور توبہ لازم ہے اورظہار کاکفارہ رجوع کرنے سے پیشتر ہوتا ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ سورۃ مجادلہ میں فرماتے ہیں :

الَّذينَ يُظٰهِرونَ مِنكُم مِن نِسائِهِم ما هُنَّ أُمَّهٰتِهِم ۖ إِن أُمَّهٰتُهُم إِلَّا الّٰـٔى وَلَدنَهُم ۚ وَإِنَّهُم لَيَقولونَ مُنكَرًا مِنَ القَولِ وَزورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفورٌ ٢ ... المجادلة

''تم میں سے جولوگ اپنی عورتوں کوماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (بن جاتیں) ان کی مائیں تووہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بے شک وہ نامعقول اورجھوٹی بات کہتے ہیں اوراللہ بڑامعاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔''

پھر فرمایا :

وَالَّذينَ يُظٰهِرونَ مِن نِسائِهِم ثُمَّ يَعودونَ لِما قالوا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۚ ذٰلِكُم توعَظونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ خَبيرٌ ٣ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۖ فَمَن لَم يَستَطِع فَإِطعامُ سِتّينَ مِسكينًا ۚ ٤ ... المجادلة

''اورجولوگ اپنی بیویوں کوماں کہہ بیٹھیں۔ پھراپنے قول سے رجوع کرلیں تو (انہیں) ہمبستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس حکم سے تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اورجوکچھ تم کرتے ہواللہ اس سے خبردار ہے اورجس شخص کوغلام میسر نہ آئے تووہ ہمبستر ہونے سے پہلے متواتر دوماہ کے روزے رکھے اورجویہ بھی نہ کرسکے وہ ساٹھ مسکینوں کوکھانا کھلائے۔''

اورجب کوئی شخص غلام آزادکرنے اورروزے رکھنے سے عاجز ہوتواس پر ہر مسکین کےلیے شہر کی خوراک سے نصف صاع طعام دیناواجب ہے۔

اوراگر عورت اپنے خاوند پرلعنت کرے یااس سے اللہ کی پناہ مانگے تویہ بات اس عورت پر حرام ہے۔ اس پرلازم ہے کہ اللہ کے حضور توبہ کرے اوراپنے خاوند سے معافی مانگے اوراس بات سے اس کاخاونداس پرحرام نہیں ہوجاتااوراس کلام کااس پرکوئی کفارہ نہیں۔

اسی طرح اگرمرد عورت پرلعنت کرے یااس سے اللہ کی پناہ مانگے تووہ اس پرحرام نہیں ہوجاتی البتہ اس کلام کی وجہ سے اس پرتوبہ لازم ہے اوراس بیوی سے معافی بھی مانگے جس پر اس نے لعنت کی تھی۔ کیونکہ ایک مسلمان کادوسرے مسلمان مردیاعورت پرخواہ اس کی بیوی ہویاکوئی اورہو، لعنت کرناجائز نہیں۔ بلکہ یہ بڑے گناہوں سے ہے۔ اسی طرح عورت کااپنے کاوندیاکسی دوسرے مسلمان پرلعنت کرناجائز نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا :

((لَعنُ المُومِنِ کَقَتلِهِ))

''مومن پرلعنت کرنااسے قتل کرنے کی مانند ہے۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

((انَّ اللَّعَّانينَ لايكونونَ شُهَداءَ ولا شُفَعاءَ يومَ القيامةِ))

''لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے اور نہ سفارشی۔''

نیز فرمایا:

((سِبابُ المسلِمِ فُسوقٌ وقِتالُہ کفرٌ))

''مسلم کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ